



سوال

(314) زبان سے اپنے آپ کو ہندو یا عیسائی کہنے سے نکاح فسخ ہونا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر عورت پابند صوم و صلوات ہو اور زبان سے اپنے آپ کو ہندو یا عیسائی کہے تو نکاح فسخ ہو جائے گا یا نہیں۔ اگر وہ ایسا کرے تو توبہ کس طرح کرے۔ پھر اس کی شادی ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

- عورت کا کہنا لغو اور باطل ہے۔ نکاح میں کوئی خلل واقع نہ ہوگا۔ اللہ کے حضور استغفار کرے۔ (الجمادیہ 28 رمضان 1356 ہجری)

شرفیہ

یہ جب ہے کہ قول مذکور دل سے نہیں بلکہ ہنسی مذاق یا کسی وجہ سے بطور توریہ بلا تسلیم قلبی تھا۔ اور اگر دل سے تھا تو تسلیم کر کے اقرار کیا تھا۔ تو پھر ازبہ اثبات اور نکاح باطل (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد 2 ص 316

محدث فتویٰ